

# کتابِ دانیال - نمبر ایک سو تین

نبوت کے راز کھولنا: نبوتی تصویر ڈھانچوں کے سہ گانہ انطباق کی تفہیم

Jeff Pippenger

2024-02-29

ہم نبوت کی تہری تطبیقات پر غور کر رہے ہیں۔ ہم یہ اس مقصد کے لیے کر رہے ہیں کہ ہم یہ پہچان سکیں کہ جب خداوند نے 1989 میں "آخر زمانہ" کے موقع پر سوویت یونین کے انہدام کے ساتھ دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی مہر کھولی، تو "علم میں اضافہ" وجود میں آیا جو خدا کے لوگوں کی اُس نسل کو آزمانے کے لیے تھا۔

اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنے راستہ پر جا؛ کیونکہ یہ کلامِ آخرتِ آخر تک بند اور مہر شدہ ہیں۔ بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، اور سفید بنائے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر بدی کرتے رہیں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھ جائیں گے۔ دانی ایل 12:9، 10۔

جب بھی یہوداہ کے قبیلے کا شیر کسی سچائی کی مہر کھولتا ہے، شیطان اس پیغام کی مزاحمت کرتا ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب کی اُن آخری آیات میں منکشف سچائیوں کے خلاف کی گئی مزاحمت نے اُن آیات سے وابستہ سچائیوں کے مزید گہرے مطالعے پر مجبور کیا، تاکہ ظاہر کی گئی سچائیوں کو کمزور کرنے کے لیے پیش کی گئی غلطیوں کے خلاف ایک مقدس دفاع قائم کر کے وہ غلطیاں قائم نہ رہ سکیں۔ اُس مباحثے کے دوران منظرِ عام پر آنے والے اصولوں میں سے ایک "سہ گانہ اطلاقِ نبوت" تھا۔ ابتدا میں اسے اس ضرورت کے تناظر میں تسلیم کیا گیا کہ دانی ایل کی کتاب میں "daily" "daily" کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے (بت پرستی)، اور "daily" "daily" کو ہٹا دیے جانے (508 عیسوی) سے متعلق درست تاریخی پس منظر کیا ہے۔

تین ویران کرنے والی قوتوں کو نبوت کے فریم ورک کے طور پر تسلیم کرنا، میلراٹ فریم ورک کے متوازی تھا، جس میں نبوت کا ڈھانچہ پہلی دو ویران کرنے والی قوتوں پر مبنی تھا، اور میلراٹس کی جانب سے "روزانہ" کو بت پرستی قرار دینے نے ایک ایسی تاریخ فراہم کی جو دانیال کے گیارہویں باب کی آخری چھ آیات کے مطابق تھی، جیسا کہ سسٹر وائٹ نے کہا تھا کہ ہونا چاہیے۔ اس طرح 1989 میں اختتامِ زمانہ پر کھولے گئے علم کے خلاف مزاحمت نے، علم کے بڑھنے کے ساتھ، مزید روشنی پیدا کی، اور اس نے تیسرے فرشتے کی تحریک کے لیے مخصوص قواعد کی نشاندہی بھی کی، جو اُن مخصوص نبوی اصولوں کی ترقی کے متوازی تھے جو ولیم ملر کے ذریعے پہلے فرشتے کی تحریک میں یکجا کیے گئے اور بروئے کار لائے گئے تھے۔

ہم نے تین روم، بابل کے تین زوال، اور تین ایلپاہ کے تہرے اطلاق پر غور کیا ہے، اور اب ہم اُن تین پیغامبروں پر بات کر رہے ہیں جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ تیار کرتے ہیں۔ ہم نے تین روم اور بابل کے تین زوال کے درمیان گہرا اشتراک اور مماثلت کی نشاندہی کی ہے، اور اسی طرح تین ایلپاہ اور راہ تیار کرنے والے تین پیغامبروں کے ساتھ بھی قریبی مماثلت پائی ہے۔ آخری دنوں میں ولیم ملر اور فیوچر فار امریکا دونوں تیسرا ایلپاہ اور راہ تیار کرنے والے تیسرے پیغامبر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اُس کے آغاز سے واضح کرتا ہے، اور پہلے فرشتے کی تحریک تیسرے فرشتے کی تحریک کے متوازی چلتی ہے۔

"خدا نے مکاشفہ 14 کے پیغامات کو نبوت کی صف میں ان کی جگہ دی ہے، اور ان کا کام اس زمین کی تاریخ کے اختتام تک موقوف نہیں ہونا۔ پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات اب بھی اس زمانہ کے لیے حق ہیں، اور انہیں اس کے ساتھ متوازی طور پر جاری رہنا ہے جو اس کے بعد آتا ہے۔ تیسرا

فرشتہ اپنی تنبیہ بلند آواز سے کرتا ہے۔ یوحنا نے کہا، 'ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی، اور زمین اس کے جلال سے منور ہو گئی۔' اس تنویر میں، تینوں پیغامات کی تمام روشنی یکجا ہو جاتی ہے۔ "The 1888 Materials, 803, 804".

پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تحریک کی قیادت ولیم ملر نے کی۔ سسٹر واٹ ملر کو "منتخب قاصد" قرار دیتی ہیں۔

"ولیم ملر شیطان کی سلطنت میں خلل ڈال رہا تھا، اور ازلی دشمن نے نہ صرف پیغام کے اثر کو زائل کرنے کی کوشش کی بلکہ خود پیغام رساں کو ہلاک کرنے کی بھی کوشش کی۔" روح نبوت، جلد 4، 219.

وہ یہ بھی واضح کرتی ہے کہ ملر کی تمثیل الیاس اور یوحنا ہپتسمہ دینے والے دونوں سے کی گئی تھی۔

ہزاروں کو اُس سچائی کو قبول کرنے کی طرف رہنمائی کی گئی جس کی منادی ولیم ملر نے کی، اور خدا کے خادم ایلیاہ کی روح اور قوت میں اس پیغام کی منادی کے لیے اٹھائے گئے۔ یسوع کے پیش رو یوحنا کی طرح، اس سنجیدہ پیغام کی منادی کرنے والوں نے خود کو اس بات پر مجبور محسوس کیا کہ وہ درخت کی جڑ پر کلہاڑا رکھیں اور لوگوں کو پکاریں کہ توبہ کے لائق پھل لائیں۔ ابتدائی تحریرات، 233.

یوحنا ہپتسمہ دینے والا، جو یسوع کے مطابق دوسرا ایلیاہ تھا، عہد کے قاصد کے لیے راہ تیار کرنے والا پہلا قاصد بھی تھا۔ لہذا یہ ظاہر ہے کہ تیسرے فرشتے کی تحریک کا ایک "چنا ہوا قاصد" ہوگا۔ وہ قاصد ایلیاہ، یوحنا ہپتسمہ دینے والے اور ولیم ملر کی مانند ہوگا۔ ملر کے ساتھ مل کر یہ دو چنے ہوئے قاصد مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کی تحریک کے آغاز اور انجام کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ دونوں مل کر تیسرے ایلیاہ کی بھی نمائندگی کرتے ہیں اور تیسرے قاصد کی بھی جو عہد کے قاصد کے لیے راہ تیار کرنے والا ہے۔

ابتدا یا اختتام کے منتخب پیغامبر کے پیغام کو رد کرنا موت ہے، اور فیوچر فار امریکہ کا پیغام "سطر پر سطر" کے نبوی اطلاق پر مبنی ہے، جو آخری بارش کا طریقہ کار ہے۔ "سطر پر سطر" کے اطلاق سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ملرائیٹ تحریک، فیوچر فار امریکہ کی تحریک کی تمثیل تھی۔ ملرائیٹ تاریخ کا ایک نشان راہ ولیم ملر ہے، جو "منتخب پیغامبر" ہے۔ اس نشان راہ کو رد کرنا پیغام کو رد کرنا ہے؛ چنانچہ ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز اور انجام سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیغامبر کا انکار، پیغام کا انکار بھی ہے، کیونکہ پیغام ایک منتخب پیغامبر کی نشاندہی کرتا ہے۔ لہذا پیغام کو رد کرنا پیغامبر کو رد کرنا ہے اور اس کے برعکس بھی۔ رقص کے بغیر رقص نہیں ہوتا۔

مجھے مسیح کی پہلی آمد کی منادی کی طرف پھر سے متوجہ کیا گیا۔ یوحنا کو یسوع کی راہ تیار کرنے کے لیے روح اور قوت ایلیاہ میں بھیجا گیا تھا۔ جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کی آمد کی خبر دینے والے پیغام کی مخالفت نے انہیں اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں وہ اس بات کے قوی ترین ثبوت کو آسانی سے قبول نہ کر سکے کہ وہ مسیح تھا۔ شیطان نے یوحنا کے پیغام کو رد کرنے والوں کو مزید آگے بڑھایا کہ وہ مسیح کو بھی رد کریں اور اسے مصلوب کریں۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے اپنے آپ کو ایسی حالت میں ڈال دیا کہ وہ یوم پنتیکست کی برکت کو حاصل نہ کر سکے، جو انہیں آسمانی مقدس میں داخلے کا طریق سکھا دیتی۔ حیکل کے پردے کا پھٹ جانا دکھاتا تھا کہ یہودی قربانیاں اور رسوم اب مزید قبول نہ کی جائیں گی۔ عظیم قربانی پیش بھی کی جا چکی تھی اور قبول بھی ہو چکی تھی، اور روح القدس، جو یوم پنتیکست کو نازل ہوا، نے شاگردوں کے اذہان کو زمینی مقدس سے آسمانی مقدس کی طرف منتقل کر دیا، جہاں یسوع اپنے ہی خون کے وسیلہ داخل ہو چکا تھا تاکہ اپنے شاگردوں پر اپنے

کفارے کے فوائد انڈیل دے۔ لیکن یہودی مکمل تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ انہوں نے نجات کے منصوبے کے بارے میں وہ ساری روشنی کھو دی جو انہیں مل سکتی تھی، اور پھر بھی اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں پر بھروسہ کرتے رہے۔ آسمانی مقدس نے زمینی کی جگہ لے لی تھی، تاہم انہیں اس تبدیلی کا علم نہ تھا۔ پس وہ مقدس میں مسیح کی شفاعت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

بہت سے لوگ یہودیوں کے اس طرز عمل کو، کہ انہوں نے مسیح کو رد کیا اور مصلوب کیا، بولناک نگاہ سے دیکھتے ہیں؛ اور جب وہ اس کے ساتھ کیے گئے شرمناک سلوک کی تاریخ پڑھتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس سے محبت کرتے ہیں، اور نہ وہ اسے پطرس کی مانند انکار کرتے، نہ یہودیوں کی مانند اسے مصلوب کرتے۔ لیکن خدا، جو سب کے دلوں کو پڑھتا ہے، نے یسوع کے لیے اس محبت کو آزمایا جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے۔ سارا آسمان نہایت گہری دل چسپی کے ساتھ پہلے فرشتے کے پیغام کی پذیرائی کو دیکھتا رہا۔ لیکن بہت سے وہ لوگ جو یسوع سے محبت کا دعویٰ کرتے تھے، اور جو صلیب کی کہانی پڑھتے وقت آنسو بہاتے تھے، اس کی آمد کی خوشخبری کا مذاق اڑاتے رہے۔ پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کے بجائے، انہوں نے اسے فریب قرار دیا۔ انہوں نے ان لوگوں سے عداوت رکھی جو اُس کے ظاہر ہونے سے محبت رکھتے تھے، اور انہیں کلیسیاؤں سے نکال دیا۔ جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کیا وہ دوسرے سے فائدہ نہ اٹھا سکے؛ اور نہ ہی وہ آدھی رات کی پکار سے فیضیاب ہوئے، جو اس غرض سے تھی کہ وہ ایمان کے وسیلہ سے یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس کے پاک ترین مقام میں داخل ہونے کے لیے تیار کیے جائیں۔ اور ان دو سابقہ پیغامات کو رد کر کے انہوں نے اپنی سمجھ اتنی تاریک کر لی ہے کہ وہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں کوئی نور نہیں دیکھ سکتے، جو پاک ترین مقام تک جانے کا راستہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح نام نہاد کلیسیاؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کر دیا ہے، اور اسی لیے انہیں پاک ترین مقام کے راستے کی کوئی معرفت نہیں، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ یہودیوں کی طرح، جو اپنی بے سود قربانیاں پیش کرتے تھے، یہ لوگ اپنی بے کار دعائیں اس حجرہ کی طرف پیش کرتے ہیں جسے یسوع چھوڑ چکا ہے؛ اور شیطان، اس فریب سے مسرور ہو کر، مذہبی صورت اختیار کرتا ہے اور اپنی قدرت، اپنی نشانیاں اور جھوٹے عجائبات دکھاتے ہوئے ان نام کے مسیحیوں کے ذہنوں کو اپنی طرف لے جاتا ہے تاکہ انہیں اپنے پھندے میں مضبوطی سے جکڑ دے۔ ابتدائی تحریریں، 259-261۔

وہ لوگ "جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے،" اور وہ لوگ "جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کیا وہ دوسرے سے بھی فائدہ نہ اٹھا سکے؛ نہ ہی انہیں نصف شب کی پکار سے کوئی فائدہ ہوا۔" یوحنا کی خدمت مسیح کے بیٹسمہ سے پہلے تھی، اور اسی کے فوراً بعد مسیح نے اپنی خدمت کے آغاز میں ہیکل کو پاک کیا۔ ملر کی خدمت نے اس بات کی تیاری کی کہ مسیح 22 اکتوبر 1844 کو جب وہ اچانک آیا، بنی لاوی کو پاک کرے۔ ان دونوں گواہوں میں، راستہ تیار کرنے والے پیغامبر کا انکار موت کے مترادف ہے۔

عہد کے پیامبر کی حیثیت سے اپنے کام میں مسیح نے جو تزکیہ و تطہیر انجام دیا، اس کا مقصد ایک ایسی امت کو کھڑا کرنا تھا جو نجات کا پیغام دنیا تک پہنچانے کے کام کو پورا کرے۔ یہ کام اُس مدت سے پہلے مکمل ہو جاتا ہے جو تنفیذی عدالت کے شروع ہونے کی نمائندگی کرتی ہے۔ شاگردوں کی تاریخ میں یروشلم کی تباہی تنفیذی عدالت کی نمائندگی کرتی ہے، اور ایڈونٹسٹ تحریک اُس کام کو پورا کرنے کی اپنی ذمہ داری سے منہ موڑ گئی، لیکن خداوند نے انہیں اکٹھا کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس نے اپنے لوگوں کی راہنمائی کی تھی کہ وہ 1850 کا چارٹ بطور اُس پیغام کی تصویری نمائندگی شائع کریں جسے وہ دنیا تک پہنچا سکتے تھے۔

یہ خدا کی مرضی نہ تھی کہ اسرائیل چالیس برس بیابان میں بھٹکتے رہیں؛ اس کی خواہش تھی کہ وہ انہیں سیدھے کنعان کی سرزمین میں لے جائے اور انہیں وہاں ایک مقدس اور خوش و خرم قوم کے طور پر قائم کرے۔ لیکن "وہ ناپیمانی کے سبب داخل نہ ہو سکے۔" عبرانیوں 3:19۔ ان کی

برگشتگی اور ارتداد کے باعث وہ بیابان میں ہلاک ہو گئے، اور دوسروں کو ملک موعود میں داخل ہونے کے لیے اٹھایا گیا۔ اسی طرح، خدا کی یہ مرضی نہ تھی کہ مسیح کے آنے میں اتنی دیر ہو اور اس کی قوم اتنے برس گناہ اور غم کی اس دنیا میں رہتی رہے۔ لیکن ناپمانی نے انہیں خدا سے جدا کر دیا۔ چونکہ جس کام کے لیے اس نے انہیں مقرر کیا تھا اسے کرنے سے انہوں نے انکار کیا، اس لیے پیغام سنانے کے لیے دوسرے اٹھائے گئے۔ دنیا پر رحم کرتے ہوئے، یسوع اپنی آمد میں تاخیر کرتا ہے تاکہ گناہگاروں کو تنبیہ سننے اور خدا کا غضب نازل ہونے سے پہلے اس میں پناہ پانے کا موقع مل سکے۔ عظیم کشمکش، 458۔

اگر ایڈونٹسٹ صرف اپنے ایمان پر قائم رہتے تو "ان کا کام مکمل ہو چکا ہوتا۔"

اگر ایڈونٹسٹوں نے 1844 کی عظیم مایوسی کے بعد اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے اور خدا کی کھلتی ہوئی مشیت میں متحد ہو کر آگے بڑھتے، تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کرتے اور روح القدس کی قدرت سے اسے دنیا بھر میں منادی کرتے، تو وہ خدا کی نجات دیکھتے؛ خداوند ان کی کاوشوں کے ساتھ بڑی قدرت سے کارفرما ہوتا؛ کام پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا، اور مسیح اب تک اپنے لوگوں کو ان کے اجر کے لیے لینے آچکے ہوتے۔ لیکن مایوسی کے بعد آنے والے شک اور یقینی کے دور میں بہت سے ظہور مسیح کے ماننے والے اپنے ایمان سے دستبردار ہو گئے۔ ... یوں کام میں رکاوٹ پڑی اور دنیا تاریکی میں چھوڑ دی گئی۔ اگر پوری ایڈونٹسٹ جماعت خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان پر متحد ہو جاتی، تو ہماری تاریخ کس قدر مختلف ہوتی! ایونجیلزم، 695۔

1844 کی بہار میں پیغامبر عہد نے ملر کے پیروکاروں کی تحریک کی تطہیر کی، اور پھر خزاں میں تیسرے فرشتے کا پیغام پہنچایا۔ ملر، اس کا پیغام اور وہ تحریک جس کی وہ نمائندگی کرتا تھا—ان سب نے—دس کنواریوں کی تمثیل پوری کر دی تھی۔ ایگزپٹر، نیو بیمپشائر کی کیمپ میٹنگ میں نصف شب کی پکار کا پیغام پہنچا اور صرف دو مختصر مہینوں میں یہ واضح ہو گیا کہ کن کنواریوں کے پاس تیل تھا۔ دو طبقے نمایاں ہو گئے، اور تیسرا فرشتہ ہاتھ میں ایک پیغام لیے آ پہنچا جسے کھایا جانا تھا، لیکن عقلمند کنواریوں نے "اپنا ایمان ترک کر دیا" "شک اور یقینی کے دور" میں۔

"شک اور یقینی کا دور" اُس کی موت کے وقت شاگردوں نے نمایاں کیا تھا، لیکن تیسرے دن اُس نے اپنے شاگردوں پر اپنی قیامت کا پیغام کھولنا شروع کیا، اور انہوں نے "اپنا ایمان چھوڑا" نہیں۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تحریک میں دانشمند کنواریوں کے لیے شک اور یقینی کا یہ دور تقریباً تین برس تک جاری رہا، اسی وقت خداوند نے بہن واٹ پر یہ منکشف کیا کہ اُس نے اپنی قوم کے بقیہ کو دوبارہ جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔ اُس نے اپنی قوم کی رہنمائی کی کہ وہ اپنے اشاعتی کام کا آغاز کریں اور حقوق کی دوسری تختی تیار کریں، مگر "آمد ثانی کے بہت سے ایمانداروں نے اپنا ایمان چھوڑ دیا۔ ... یوں کام میں رکاوٹ پڑی، اور دنیا تاریکی میں چھوڑ دی گئی۔"

1849 میں، پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے منتخب پیغامبر ولیم ملر سپرد خاک کیا گیا۔ اگر 22 اکتوبر 1844 کی دانشمند کنواریاں اپنے ایمان کو مضبوطی سے تھامے رکھتیں اور خدا کی کھلتی ہوئی مشیت میں متحد ہو کر آگے بڑھتیں، تو خداوند الیاس کی روح اور قوت میں ایک اور پیغامبر کھڑا کر دیتا۔ اس کے برعکس مسیح کی آمد مؤخر ہو گئی، اور اس کے لوگ قدیم اسرائیل کی مانند اس گناہ اور غم کی دنیا میں بہت سے سالوں تک ٹھہرے رہیں گے۔

سن 1863 کی بغاوت کے ایک سو چھبیس سال بعد، خداوند نے تیسرے فرشتے کے منتخب قاصد کو برپا کیا۔ اس کا کام ایک تو یہ تھا کہ عہد کے قاصد کے اپنے پیکل میں اچانک آنے کے لیے راہ ہموار کرے اور تفتیشی عدالت کے اختتامی مناظر کے دوران ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہدی تعلق میں داخل ہو، اور دوسرے یہ کہ ایسا پیغام پیش کرے جو آحاب، ایزبل اور اس کے نبیوں کے سہ گانہ اتحاد کا مقابلہ کرے، تنفیذی عدالت کے دور میں، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے۔

وہ تیسرا قاصد جو راہ ہموار کرتا ہے، تحقیقی عدالت کے اختتامی مناظر کے دوران ایک کام، ایک پیغام، ایک پیغام رساں اور ایک تحریک کی نمائندگی کرتا ہے۔ تیسرا الیاس تنفیذی عدالت کے اختتامی مناظر کے دوران ایک کام، ایک پیغام، ایک پیغام رساں اور ایک تحریک کی نمائندگی کرتا ہے۔ راہ ہموار کرنے والے قاصد کا پیغام اور الیاس کا پیغام، مکاشفہ کے باب آٹھ سے گیارہ تک کے تین بائے میں سے تیسرے بائے کا پیغام ہے۔

راہ تیار کرنے والے پیامبر کی نمائندہ تاریخ میں، تیسری وائے کا پیغام اُس نرسنگے کی نمائندگی کرتا ہے جو لودیکیہی ایڈونٹ ازم کو یہ پکار دیتا ہے: "آگ میں تپایا ہوا سونا مجھ سے مول لے تاکہ تو دولت مند ہو جائے؛ اور سفید لباس تاکہ تو پہن لے اور تیری ننگائی کی شرمندگی ظاہر نہ ہو؛ اور اپنی آنکھوں میں آنکھوں کی دوا لگا تاکہ تو دیکھ سکے۔" یہ خدا کی محبت کا پیغام ہے جو خدا کے لوگوں کو اُن کی خطاؤں سے آگاہ کرتا ہے، کیونکہ "جتنے سے" وہ محبت رکھتا ہے، وہ اُن کو "ملامت کرتا اور تادیب کرتا" ہے۔ یہ مسیح کی راستبازی کا پیغام ہے جو لوگوں کو اُس کے کردار کو قبول کرنے کی دعوت دیتا ہے، جو اُس زمانے میں ظاہر ہوتا ہے جب عہد کا پیامبر جان کے ہیکل کی تطہیر کا کام سرانجام دے رہا ہوتا ہے، اور اسی لیے وہ جن سے محبت رکھتا ہے انہیں اپنے کردار کا اظہار کرنے اور "پس غیرت لاؤ اور توبہ کرو" کی دعوت دیتا ہے، کیونکہ وہ "دروازہ پر" ہے، ایک تدبیری دروازہ، جو مہلت کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے، جہاں وہ لودیکیہی ایڈونٹ ازم کو اپنے "منہ" سے "اگل" دے گا۔ وہ تدبیری "دروازہ" وہی دروازہ ہے جسے وہ "کھولتا ہے تو کوئی بند نہیں کر سکتا؛ اور بند کرتا ہے تو کوئی کھول نہیں سکتا"۔

ایک ظاہری تضاد موجود ہے جسے "سٹر بہ سٹر" کے اطلاق سے حل کیا جاتا ہے، مگر بہت سے لوگ اس ظاہری تضاد کو پہچان بھی نہیں پاتے۔ جب یہ حل ہو جاتا ہے تو تحقیقی عدالت سے تنفیذی عدالت کی اُس منتقلی میں مزید وضاحت آ جاتی ہے جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت وقوع پذیر ہوتی ہے۔ یہ اس بات کو قبول کرنے سے حل ہوتا ہے کہ پنٹکست ریاست ہائے متحدہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی علامت ہے۔ تحقیقی عدالت میں بطور علامت راہ تیار کرنے والے تیسرے پیغامبر کے بارے میں اپنی غور و فکر کو مکمل کرنے کے لیے، جبکہ اس کے برعکس تیسرا ایلیاہ تنفیذی عدالت کی علامت ہے، ہم اس ظاہری تضاد کو زیر غور لائیں گے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

"جو فرشتہ تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں متحد ہوتا ہے، وہ اپنی جلال سے ساری زمین کو منور کرے گا۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جو عالمگیر وسعت اور غیر معمولی قدرت کا حامل ہوگا۔ 1840-44 کی ایڈونٹ تحریک خدا کی قدرت کا ایک شاندار مظہر تھی؛ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں ایسی عظیم مذہبی بیداری پیدا ہوئی جیسی سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد سے کسی سرزمین میں نہیں دیکھی گئی؛ لیکن یہ سب تیسرے فرشتے کی آخری تنبیہ کے تحت برپا ہونے والی زور آور تحریک سے بڑھ کر ثابت ہوں گے۔"

"یہ کام یوم پینتیکست کے کام کے مشابہ ہوگا۔ جیسے 'پہلی بارش' انجیل کے آغاز پر روح القدس کے انڈیلے جانے میں دی گئی، تاکہ قیمتی بیج کے اگنے کا سبب ہو، اسی طرح 'پچھلی بارش' اس کے اختتام پر فصل کے پکنے کے لیے دی جائے گی۔ تب ہم جانیں گے، اگر ہم خداوند کو جاننے کے لیے پیروی کرتے رہیں: اُس کا ظہور صبح کی مانند یقینی ہے؛ اور وہ ہم پر بارش کی مانند، یعنی پچھلی اور پہلی بارش کی مانند جو زمین پر برستی ہے، آئے گا۔' ہوسیع 6:3۔' پس اے صیون کے فرزندوں، خوش ہو اور خداوند اپنے خدا میں شادمان رہو، کیونکہ اُس نے تم کو پہلی بارش مناسب مقدار میں دی ہے، اور وہ تمہارے لیے بارش نازل کرے گا، یعنی پہلی بارش اور پچھلی بارش۔' یوایل 2:23۔

'آخری دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر انڈیلوں گا۔' اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔' اعمال 2:21، 21۔"

انجیل کا عظیم کام اپنے اختتام پر خدا کی قدرت کے اظہار میں اُس کے آغاز سے کم نہ ہوگا۔ وہ پیشین گوئیاں جو انجیل کے آغاز میں پہلے مینہ کے برسینے میں پوری ہوئیں، اس کے اختتام پر پچھلے مینہ میں پھر سے پوری ہوں گی۔ یہی وہ "تازگی کے اوقات" ہیں جن کی طرف رسول پطرس نے نظر رکھتے ہوئے کہا: "پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، تاکہ خداوند کی حضوری سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع کو بھیجے گا۔" اعمال 3:19، 20۔ عظیم کشمکش،